سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۲۰۲۰

SINDH ORDINANCE NO.III OF 2020

سندھ COVID-19 ایمرجنسی ریلیف آرڈیننس، ۲۰۲۰

THE SINDH COVID-19 EMERGENCY RELIEF ORDINANCE, 2020

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان،اضافہ اور شروعات

Short title, extent and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ریلیف

Relief

۴۔ جرمانہ

Penalty

۵۔ ڈیوٹیز وغیرہ سرانجام دینے کے لیئے عرصہ کا اضافہ

Extension of period to perform duties, etc

۶۔اوور رائیڈنگ افیکٹ

Overriding Effect

۷۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

۸۔استثنیٰ

Indemnity

۹۔رکاوٹ ہٹانا

Removal of Difficulty

۱۰۔شیڈول کی ترمیم

Amendment of Schedule

۱۱۔بااختیار بنانا

Authorization

۱۲۔میعاد

Validity

سندھ آرڈیننس نمبرIII مجریہ ۲۰۲۰

SINDH ORDINANCE NO.III OF 2020

سندھ COVID-19 ایمرجنسی ریلیف آرڈیننس، ۲۰۲۰

THE SINDH COVID-19 EMERGENCY RELIEF ORDINANCE, 2020

[۱۸ مئی ۲۰۲۰]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ میں پھیلے کرونا وائرس (Covid-19) وبائی مرض، جس نے صوبہ کی آبادی کو بری طرح مارا، نقصان پہنچایا اور متاثر کیا ہے، اس کی بڑھتی ایمرجنسی صورتحال میں لوگوں کو حکومت کی طرف سے عوام کی بہبود کے لیئے مرض کو پھیلنے سے روکنے کے لیئے بالواسطہ یا بلاواسطہ اختیار کیئے گئے اقدامات اور اٹھائے گئے اقدامات کے ذریعے ریلیف فراہم کیا جائے گا اور حکومت کی طرف سے پورے صوبہ میں مسلط پابندی / لاک ڈاؤن سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے نمٹا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ میں پھیلے کرونا وائرس (Covid-19) وبائی مرض، جس نے صوبہ کی آبادی کو بری طرح مارا، نقصان پہنچایا اور متاثر کیا ہے، اس کی بڑھتی ایمرجنسی صورتحال میں لوگوں کو حکومت کی طرف سے عوام کی بہبود کے لیئے

مرض کو پھیلنے سے روکنے کے لیئے بالواسطہ یا بلاواسطہ اختیار کیئے گئے اقدامات اور اٹھائے گئے اقدامات کے ذریعے رلیف فراہم کرنا اور حکومت کی طرف سے پورے صوبہ میں مسلط پابندی / لاک ڈاؤن سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے نمٹنا مقصود ہے۔

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کے موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین، ۱۹۷۳ کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس تشکیل دے کر نافذ کرنا فرمایہ ہے:

مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات

Short title, extent and commencement

۱۔(۱)اس آرڈیننس کو سندھ Covid-19 ایمرجنسی رلیف آرڈیننس، ۲۰۲۰ کہا جائے گا۔

(۲)اس کی پورے صوبہ سندھ تک توسیع کی جائے گی۔

(۳)یہ فی الفور نافذ ہو گا اور پہلی اپریل ۲۰۲۰ سے نافذ سمجھا جائے گا۔

تعریف

Definitions

۲۔اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a)"تعلیمی ادارہ" سے مراد کوئی پری اسکول، ایلیمنٹری یا سیکنڈری اسکول، کالج، یونیورسٹی، اعلیٰ تعلیمی ادارہ، مدرسہ یا کوئی ووکیشنل، کمرشل، پروفیشنل پھر وہ پبلک یا پرائیویٹ سیکٹر میں ہوں، جو فارمل یا نان فارمل تعلیم فراہم کرتے ہوں؛

(b)"ملازم" سے مراد وہ فرد جو آجر کی تعریف میں نہ آتا ہو، جو کسی ادارے میں ملازم ہو براہ راست یا ٹھیکیدار کے ذریعے اٹھایا گیا ہو، پھر اس کی ملازمت کے شرائط بیان کیئے گئے ہوں یا نافذ کیئے گئے اور جس میں شامل ہے دہاڑی پر مزدور؛

(c)"آجر" سے مراد ادارے کا مالک اور جس میں شامل ہے کوئی فرد یا افراد کی باڈی، پھر وہ انکارپوریٹڈ ہو یا نہ ہو، جو ادارے میں ملازمت کے ٹھیکے کے تحت ملازم بھرتی کرے اور جس میں شامل ہے:

(i) جانشین، وارث، یا نامزد کردہ، جیسے معاملہ ہو، ایسے فرد یا باڈی کا، جو مندرجہ بالا بیان کیا گیا ہے؛

(ii) کوئی فرد جو ادارے کے انتظامات اور ضابطہ کے لیئے ذمہ دار ہو؛

(iii) حکومت کے کسی محکمہ کی طرف سے یا اس کے ماتحت چلنے والے کسی ادارے کے سلسلہ میں، اس سلسلہ میں مقرر کردہ اتھارٹی، یا جہاں اس طرح اتھارٹی مقرر کردہ نہیں ہے، محکمہ کا سربراہ؛

(iv) لوکل اتھارٹی کی طرف سے یا اس کی جگہ پر کام کرنے والے ادارے کے سلسلہ میں، اس سلسلہ میں مقرر کردہ عملدار، یا ایسا کوئی عملدار مقرر کردہ نہیں ہے تو، اس اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹو آفیسر؛

(d)"ادارہ" سے مراد کوئی آفیس، فرم، فیکٹری، سوسائٹی، انڈرٹیکنگ، صنعت، ہر قسم کی کمپنی، تعلیمی ادارہ، دکان، ریسٹرانٹ، کارپوریشن یا کوئی دیگر انٹرپرائز، جو براہ راست یا ٹھیکیدار کے ذریعے کام چلانے کے مقصد کے لیئے یا صنعت کے لیئے ملازم بھرتی کرے اور جس میں شامل ہیں سندھ صوبہ میں اس کے سارے محکمات اور برانچز؛

(e)"حکومت" سے مراد سندھ حکومت؛

(f) "مالک" سے مراد احاطے کا مالک اور جس میں شامل ہے وہ فرد جو وقتی

طور پر احاطے کا کرایہ حاصل کرنے کے لیئے بااختیار بنایا گیا ہو؛

(g)"احاطے" سے مراد عمارت یا زمین، کرائے پر دی گئی ہو، لیکن اس میں ہوٹل شامل نہیں ہے؛

(h)"بیان کردہ طریقہ" سے مراد طریقہ جو حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، جس میں معطل کردہ رقم متعلقہ فرد یا اشخاص کی طرف سے وصول کی جائے گی؛

(i) "بیان کردہ عرصہ" سے مراد عرصہ جو پہلی اپریل ۲۰۲۰ سے شروع ہو رہا ہو، اس تاریخ تک جاری رہے، جو حکومت کی طرف سے سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ختم کرنے کے لیئے اعلان کی جائے؛

(j) "شیڈول" سے مراد اس آرڈیننس کا شیڈول؛

(k)"کرایہ دار" سے مراد کوئی شخص جو اس کی طرف سے یا اس کی جگہ پر کسی دوسرے شخص کی طرف سے کسی احاطے کے قبضہ یا رہنے کے لیئے کرایہ ادا کرنے کا پابند ہو اور جس میں شامل ہے:

(i) کوئی شخص جو اپنی کرایہ داری ختم ہونے کے بعد احاطے کا قبضہ یا رہائش جاری رکھتا ہے؛

(ii) کرایہ دار کی فوتگی کے بعد کرایہ دار کے ورثاء احاطے کا قبضہ یا رہائش جاری رکھتے ہیں۔

ریلیف
Relief

۳۔(۱)اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ذیلی دفعہ (۲) کے تحت سندھ صوبہ کے متاثر افراد کو ریلیف فراہم کیئے جائیں گے۔

(۲)بیان کردہ عرصہ کے دوران:

(a)کوئی بھی تعلیمی ادارہ ٹوٹل ماہانہ فیس کے (۸۰ فیصد) سے زائد چارج نہیں کرے گا۔ اس آرڈیننس کے تحت (۲۰ فیصد) کے برابر کم کیا گیا

ریلیف اماؤنٹ کسی بھی صورت میں یا کسی موجود یا نئے ہیڈ آف اماؤنٹ کے تحت بقایاجات کے طور پر وصول نہیں کیا جائے گا:

بشر طیکہ مزید یہ کہ، کسی بھی شاگرد کو فیس کی صورت میں کسی نقصان والی حالت میں نہیں رکھا جائے گا، جو وہ اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے پہلے ادا کر رہا تھا یا رہی تھی۔

(b) کوئی بھی ملازم یا مزدور نکالا، بر طرف کیا یا ہٹایا نہیں جائے گا اور ملازم کو آجر کی طرف سے ادارے کے بند رہنے کے دوران تنخواہ ادا کی جائے گی، جیسے شیڈول-I میں بیان کیا گیا ہے؛

بشر طیکہ یہ آرڈیننس کسی آجر کو ملازم کی مکمل تنخواہ دینے سے نہیں روکے گا، اگر وہ منتخب کرتا ہے:

بشر طیکہ مزید یہ کہ ادارے کی بندش کا عرصہ آجر کی طرف سے ادائگی کے ساتھ چھٹی کے طور پر تسلیم کیا جائے گا؛

(c) ریلیف سارے رہائشی کنزیومرز کو پانی اور سیوریج کے بلوں میں شیڈول-II کے تحت فراہم کیا جائے گا؛

(d) مالک احاطے کے ٹوٹل کرایہ کے پچاس فیصد وصولی موخر یا ملتوی کرے گا:

بشر طیکہ وہ ہی اس صورت میں نافذ نہیں ہو گا کہ مالک بیوہ ہے، معذور ہے یا بزرگ شہری ہے، جیسے سندھ سینئر سٹیزن ایکٹ، ۲۰۱۴ میں بیان کیا گیا ہے؛

بشر طیکہ مزید یہ کہ اس پر کوئی روک نہیں ہو گی، اگر کرایہ دار مالک کو مکمل ماہانہ کرایہ دینا چاہے۔

(e) حکومت صوبائی ٹیکسز، ڈیوٹیز، فیس، سیس، لیویز اور چارجز میں چھوٹ

دے سکتی ہے، جیسے حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا ہو؛

(f) حکومت کے محکمات سے رجسٹرڈ نان گورنمنٹل آرگنائزیشن (این جی او) اس آرڈیننس کی شروعات والی تاریخ کے پندرہ دن کے اندر، ان محکمات کو اعداد و شمار فراہم کرے گی، جن سے وہ رجسٹرڈ ہے، پورے صوبہ سندھ کے اندر Covid-19 وبا کا خطرہ کم کرنے کے لیئے ان کی طرف سے کی گئی رلیف سرگرمیوں کے تفصیلات سے آگاہ کرے گی؛

(g) دیگر کوئی رلیف جو حکومت کی طرف سے سرکاری گزیٹ میں بیان کیا گیا ہو۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت فراہم کردہ رلیفس حکومت کی طرف سے بیان کردہ عرصہ کے لیئے ہوں گے۔

(۴) ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ ملتوی کی گئی رقم کی وصولی کے لیئے متعلقہ افراد یا اشخاص کی طرف سے بیان کردہ طریقہ کے تحت کی جائے گی۔

(۵) حکومت ضروری اشیاء کے نرخ بڑھانے یا ذخیرہ کرنے سے روکنے کے لیئے دفعہ ۱۱ کے تحت بااختیار بنائے گئے عملدار کے ذریعے اقدام اٹھائے گی۔

جرمانہ
Penalty

۴۔(۱) جو بھی دفعہ ۳ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتا ہے، وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانون کے تحت سزا کے علاوہ، موقعہ پر دفعہ ۱۱ کے تحت بااختیار بنائے گئے کسی عملدار کو کسی عملدار، عملے کی طرف سے شکایت پر یا کسی متاثر کی طرف سے تحریری شکایت پر جرمانہ کی سزا جو ایک ملین روپے تک بڑھ سکتی ہے یا منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی ضبطگی یا دونوں ساتھ ہو سکتے ہیں۔

بشرطیکہ جرمانہ مسلط کرنے کے حکم کے ساتھ اس حکم کے جاری ہونے کے لیئے تحریری طور پر اسباب شامل ہوں گے۔

(۲) جرمانہ کی ادائگی نہ کرنے کی صورت میں، وہ سندھ لینڈ روینیو ایکٹ،

۱۹۶۷ (۱۹۶۷ کے ایکٹ نمبر XVII) کے تحت لینڈ روینیو کی بقایاجات کے طور پر وصول کیا جائے گا۔

۵۔ جہاں، کسی قانون، قاعدہ، ضابطہ، حکم، ٹھیکے یا دیگر صورت میں، کوئی قدم یا کوئی کارروائی کسی عدالت یا آفیس یا کسی قانونی، ریگیولیٹری، ٹھیکیدار یا کسی دیگر ذمہ داری میں صوبہ میں کسی شخص کی طرف سے کرنے کی ہدایت کی گئی ہے یا کرنے کے لیئے کہا گیا ہے، وہ قدم، کارروائی یا ذمہ داری مقرر وقت کے اندر کیئے گئے یا سرانجام دیئے ہوئے سمجھے جائیں گے، اور وہ بیان کردہ عرصہ کے تیس دن کے بعد کی گئی ہو اور ایسا کم، کارروائی یا ذمہ داری ادا کرنے یا سرانجام دینے کا عرصہ ایسے عرصہ کے لیئے بڑھایا گیا سمجھا جائے گا۔	ڈیوٹیز وغیرہ سرانجام دینے کے لیئے عرصہ کا اضافہ Extension of period to perform duties, etc
۶۔ اس آرڈیننس کی گنجائشیں موثر ہوں گی، جب تک کچھ وقتی طور پر نافذ کسی قانون، قواعد، ضوابط، ججمنٹس یا کسی دیگر کے متضاد نہ ہو۔	اوور رائیڈنگ افیکٹ Overriding Effect
۷۔ حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتی ہے۔	قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules
۸۔ کوئی بھی مقدمہ یا دیگر قانونی کارروائی کسی شخص کے خلاف نہیں کی جائے گی اگر اس نے اس آرڈیننس کے تحت اچھی نیت سے کچھ کیا یا کچھ کرنے کا ارادہ کیا ہو۔	استثنیٰ Indemnity
۹۔ اگر اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے تو، وزیر اعلیٰ ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے مقصد کے لیئے ایسا حکم جاری کر سکتا ہے، جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کی متضاد نہ ہو، جو وہ ضروری سمجھے۔	رکاوٹ ہٹانا Removal of Difficulty
۱۰۔ وزیر اعلیٰ سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی شیڈول کی تبدیلی، اضافہ یا اس میں یا اس کے بعد اس میں کوئی اندراج ختم کرنے کے لیئے ترمیم کر	شیڈول کی ترمیم Amendment of Schedule بااختیار بنانا

سکتا ہے۔

Authorization

۱۱۔ حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے محکمات، ذیلی محکمات یا کسی عملدار یا اتھارٹی کو اس آرڈیننس کے تحت ایسے کام یا ایسے اختیارات استعمال کرنے کے لیئے بااختیار بنا سکتی ہے۔

میعاد

Validity

۱۲۔ جب تک کچھ اس آرڈیننس، وقتی طور پر نافذ کسی قانون، یا کسی ججمنٹ، ڈگری یا عدالتی حکم کے متضاد نہ ہو، Covid-19 وبا کے سلسلہ میں ۲۰ مارچ ۲۰۲۰ اور اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کی تاریخ (بشمول دونوں دن) کے دوران جاری کردہ نوٹیفکیشنز، احکامات، سرکیولرز، کسی شخص یا اتھارٹی یا فورم کی طرف سے منتقل کردہ، حاصل کردہ یا استعمال کردہ اختیارات، اس آرڈیننس کے تحت شروع کردہ، منعقد کردہ، کیئے گئے، اٹھائے گئے، منظور کیئے گئے، بنائے گئے، جاری کردہ، منتقل کردہ، حاصل کردہ یا استعمال کردہ سمجھے جائیں گے اور اس سلسلہ میں موثر ہوں گے اور اس آرڈیننس کے تحت موثر طور پر جاری کردہ اور منظور کردہ سمجھا جائے گا۔

شیڈول-I

(ملاحظہ کریں سیکشن (3(2)(b)

سیریل نمبر	بیان کردہ عرصہ کے لیئے ملازمین دی جانے والی ماہانہ تنخواہ	آجر کی طرف سے ماہانہ تنخواہ میں کی جانے والی کٹوتی
1.	جہاں تنخواہ 50،000 روپے سے زائد نہ ہو۔	کوئی کٹوتی نہیں
2.	جہاں تنخواہ 50،000 روپے سے زائد ہو لیکن 100،000 روپے سے زائد نہ ہو۔	5 فیصد

.3	جہاں تنخواہ 100،000 روپے سے زائد ہو لیکن 150،000 روپے سے زائد نہ ہو۔	7.5 فیصد
.4	جہاں تنخواہ 150،000روپے سے زائد ہو لیکن 200،000 روپے سے زائد نہ ہو۔	10 فیصد
.5	جہاں تنخواہ 200،000 روپے سے زائد ہو لیکن 300،000 روپے سے زائد نہ ہو۔	12.5 فیصد
.6	جہاں تنخواہ300،000روپے سے زائد ہو لیکن400،000 روپے سے زائد نہ ہو۔	15 فیصد
.7	جہاں تنخواہ 400،000 روپے سے زائد ہو لیکن 700،000 روپے سے زائد نہ ہو۔	17.5 فیصد
.8	جہاں تنخواہ 700،000 روپے سے زائد ہو۔	20 فیصد

شیڈول-II

(ملاحظہ کریں سیکشن (c)(2)3)

سیریل نمبر	فی مربعہ گز ایراضی (گھر / حصہ)	بیان کردہ عرصہ کے لیئے ماہانہ بل میں چھوٹ
.1	80 مربعہ گز تک گھر	بل کی کوئی رقم ادا

		نہیں کی جائے گی
.2	160-81 مربعہ گز تک	بل کی 25 فیصد رقم ادا کی جائے گی۔
.3	240-161 مربعہ گز تک	بل کی 50 فیصد رقم ادا کی جائے گی۔
.4	240 مربعہ گز سے زائد	بل کی 100 فیصد رقم ادا کی جائے گی۔

سیریل نمبر	فی مربعہ فوٹ ایراضی (فلیٹ/اپارٹمنٹ)	بیان کردہ عرصہ کے لیئے چھوٹ
.1	800 مربعہ فوٹ تک فلیٹ	بل کی کوئی رقم ادا نہیں کی جائے گی۔
.2	1000-800 مربعہ فوٹ تک	بل کی 25 فیصد رقم ادا کی جائے گی۔
.3	1200-1000 مربعہ فوٹ تک	بل کی 50 فیصد رقم ادا کی جائے گی۔

.4	1200 مربعہ فوٹ سے زائد	بل کی 100 فیصد رقم ادا کی جائے گی۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام و عوام کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا